Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۳۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

یوم پیر — قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ ، ۷ نبوت ۱۳۵۶ ہش ، ۷ نومبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۵۱


## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ نبوت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ذکرِ الٰہی، دعاؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے وِرد سے معمور ماحول میں

# خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ بابرکت اجتماع کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خدام احمدیت سے نہایت بصیرت افروز اختتامی خطاب

## غلبۂ اسلام کے موجودہ دور کے یہ بنیادی تقاضے ہیں کہ ہمارے اندر کامل اتحاد ہو اور ہمارے منصوبوں میں کامل یک جہتی رہے

## یہ تقاضے خلافت کے اس دائمی آسمانی نظام سے ہی پورے ہو سکتے ہیں جس کے ذریعہ اب تجدید دین مقدر ہو چکی ہے

ربوہ ۶ نبوت ۱۳۵۶ ہش (۶ نومبر ۱۹۷۷ء) آج شام خدام الاحمدیہ کا مرکزی بابرکت سہ روزہ سالانہ اجتماع جو تین سال کے وقفہ سے منعقد ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس اجتماع کا ـــ جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خصوصیت کے ساتھ ذکرِ الٰہی، دعاؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا اجتماع قرار دیا ہے یہ امتیاز ہمیشہ یاد رہے گا کہ اس کے نہایت درجہ روح پرور اور بصیرت افروز اختتامی خطاب میں ہمارے محبوب امام اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفۂ برحق (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے نہایت لطیف اور اچھوتے رنگ میں مقامِ خلافت کی اہمیت و عظمت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بپا کردہ عظیم روحانی انقلاب چونکہ زمانہ کے لحاظ سے اپنے دوسرے دور میں عروج کی ان منازل میں داخل ہو رہا ہے جن میں نوعِ انسانی نے اُمتِ واحدہ بن کر اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہونا ہے اور لیظہرہ علی الدین کلہ کی قرآنی پیشگوئی پوری ہونی ہے اس لئے اس دور کے یہ دو بنیادی تقاضے ہیں کہ (۱) مسیح موعود اور مہدیٔ معہود کی جماعت میں کامل اور پختہ اتحاد قائم رہے اور اس اتحاد میں کوئی رخنہ باقی نہ رہے (۲) غلبۂ اسلام کے لئے جو منصوبے بنائے جائیں ان میں بھی کامل یک جہتی ہونی چاہیئے حضور نے بتایا کہ یہ دونوں بنیادی مطالبے خلافت ہی کے اس دائمی آسمانی نظام کے ذریعہ پورے کئے جا سکتے ہیں جس کے ذریعہ اب تجدیدِ دین مقدر ہے کیونکہ یہ خلافت اس مسیح موعود اور مہدیٔ معہود کی خلافت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل مجدد الف آخر اور خاتم الخلفاء قرار دیا ہے۔

### تقسیم انعامات کی تقریب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تین بج کر آٹھ منٹ پر بعد دوپہر مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ کرسیٔ صدارت پر حضور کے رونق افروز ہونے کے بعد مکرم حافظ قاری عاشق حسین صاحب نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ تلاوتِ قرآن پاک کی۔ آپ نے سورہ نور کا وہ رکوع تلاوت فرمایا جس میں آیت استخلاف آتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے ساتھ خلافت کی آسمانی نعمت کا وعدہ فرمایا ہے۔ تلاوت کے بعد مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے اسلام کی فضیلت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے (جنہیں امسال پھر خدام کی مجلس شوریٰ نے کثرتِ رائے سے اپنا صدر منتخب کیا ہے اور حضور نے بھی اسے منظور فرما لیا ہے) کی درخواست پر قیادت خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کو کارگزاری کے لحاظ سے اوّل آنے پر شیلڈ عطا فرمائی اور مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کو اوّل آنے پر علم انعامی اپنے دستِ مبارک سے عطا فرمایا۔ حضور نے دوم اور سوم آنے والی قیادتوں کو سندات امتیاز عطا فرمائیں نیز سالانہ اجتماع کے موقع پر مختلف ورزشی کھیلوں اور مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والی ٹیموں کو انعامات مرحمت فرمائے۔

### حضور ایدہ اللہ کے خطاب کا ملخص

ساڑھے تین بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا بصیرت افروز اختتامی خطاب شروع فرمایا جبکہ وسیع و عریض پنڈال خدام، اطفال اور انصار صاحبان سے پُر ہو چکا تھا حضور کے ارشاد کا نہایت مختصر خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

حضور نے سب سے پہلے تو اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ اس سہ روزہ سالانہ اجتماع میں تین سال کا وقفہ ہو جانے کی وجہ سے اور کچھ منتظمین کی سستی کی وجہ سے امسال اجتماع میں شامل ہونیوالی مجالس کی تعداد نسبتاً کم رہی ہے۔ پہلے آخری اجتماع میں ۵۲۶ مجالس شامل ہوئی تھیں امسال انکی تعداد ۴۹۳ ہے۔ حضور نے فرمایا آئندہ سال ایسے نہیں ہونا چاہیئے ہمارا ہر قدم پہلے سے آگے بڑھنا چاہیئے۔

پھر حضور نے چندہ وقفِ جدید کا جو حصہ اطفال و ناصرات کے ذمہ لگایا گیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وصولی میں بھی کمی ہے، چونکہ اطفال سے چندہ لینے کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ڈالی گئی ہے اس لئے انہیں اس طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔

### عظیم روحانی انقلابی دور کے دو بنیادی مطالبے

اس کے بعد حضور نے فرمایا جیسا کہ میں نے جمعہ کے دن بھائیوں اور بچوں کو بتایا تھا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بپا کردہ عظیم روحانی انقلاب زمانہ کے لحاظ سے اپنے دوسرے دور میں عروج کی ان منزلوں میں داخل ہو چکا ہے جن کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی تھی اور جس کا ذکر قرآن کریم نے لیظہرہ علی الدین کلہ کے الفاظ میں کیا ہے۔ علی الدین کلہ کے معنے صرف تمام مذاہب پر اسلام کے غلبہ کے نہیں ہیں بلکہ وہ تمام ازم بھی اس میں شامل ہیں جو انسانی دماغ نے مذہب کے قائم مقام کے طور پر معاشی اور تمدنی اصولوں کی صورت میں موجودہ زمانہ میں بنائے ہیں

(باقی صہ ۲ پر مسلسل)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثلاً اشتراکیت وغیرہ۔

ان تمام ازموں پر بھی اس دَور میں اسلام نے غالب آنا ہے اور یہ غلبہ رسول کریمؐ کی بشارت کے مطابق اس مسیح موعودؑ کے زمانہ میں مقدّر ہے جبکہ تمام دنیا نے اُمّتِ واحدہ بن کر اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہونا ہے۔ گویا آج سے چودہ سَو سال پہلے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو عظیم روحانی انقلاب بپا ہوا تھا اس کی حرکت اب اپنے آخری عروجی دَور میں داخل ہو چکی ہے۔ اس دَور کے یہ دو بنیادی مطالبے ہیں

(۱) ہماری صفوں میں ہر لحاظ سے کامل اور پختہ اتحاد قائم رہے ایسا اتحاد جس میں کسی قسم کا کوئی رخنہ نہ ہو۔ (۲) اس دَور میں غلبۂ اسلام کے لئے جو منصوبے اور تدابیر بھی اختیار کی جائیں ان میں بھی کامل اتحاد اور یک جہتی ہونی چاہیئے۔ چونکہ دنیا کو اُمّت واحدہ بنا کر اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنا ایک بہت عظیم کام ہے اور یہ خیر و شر کا آخری معرکہ ہے اس لئے عقلاً اسے روکنے کے لئے شیطان بھی اپنا آخری زور لگائے گا اور اس کی تدابیر کو ناکام بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بھی کامل یک جہتی سے اپنے منصوبوں کو بروئے کار لائیں۔

## خلافت کی عظمت و اہمیت

حضور نے فرمایا۔ ان منصوبوں کو کامل یک جہتی سے تیار کرنے والا وجود خلافت ہے جس کی ایک صفت یہ ہے کہ اسے خدا نے قائم کیا ہے اور پھر اس کی حفاظت اور تائید کا اس نے خود وعدہ کیا ہے۔ خلافت کی روح یہ ہے کہ جماعت اور خلیفہ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں اور دونوں مل کر ایک وجود بنتے ہیں۔ خلافت آپ کے دُکھوں کا مداوا ہے اس کے ذریعہ آپ کے لئے رات دن دعائیں ہوتی ہیں۔ آپ کی دینی اور دنیوی بھلائی کی تدابیر کی جاتی ہیں اور دوسری طرف جماعت دعاؤں اور قربانیوں کے ذریعہ خلافت کی مدد کرتی ہے جس طرح اگر ایک انگلی کو تکلیف ہو تو سارا جسم اس سے متاثر ہوتا ہے یہی حال خلافت اور جماعت کا ہے۔

خلافت کے ذریعہ غلبۂ اسلام کے لئے عظیم منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں حضور نے ان کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کو روکنے کے لئے شیطانی حملوں کے بنیادی طور پر دو اہم حصے ہیں (۱) اندرونی طور پر جماعت میں تفرقہ اور بد اعتقادی پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔ (۲) اسلام کی مخالف قوتوں کو اُبھارنا اور انہیں اسلام کا مقابلہ کرنے پر اُکسانا۔

حضور ایدہ اللہ نے جماعت میں اندرونی تفرقہ اور بد اعتقادی پھیلانے کے ضمن میں اس امر کا ذکر فرمایا کہ بعض منافق طبع لوگ ہر صدی کے سر پر مجدّد آنے والی حدیثِ نبویؐ کی آڑ میں جماعت میں تفرقہ اور بد اعتقادی پھیلانا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اس میں ہرگز کامیاب نہ ہوں گے اور ہماری جماعت کبھی ایسے لوگوں کے دھوکہ میں نہیں آئے گی۔

حضور نے بتایا کہ قرآن مجید اور احادیثِ نبویہؐ میں اور اس سے قبل کی کتب میں بھی بکثرت مسیح موعود اور مہدی کے آنے کی بشارتیں دی گئی ہیں۔ پھر اس کی علامات اور نشانیاں بھی تفصیل کے ساتھ بتائی گئی ہیں، اس کے کاموں پر روشنی ڈالی گئی ہے جبکہ مجدّد کی کوئی نشانی یا علامت نہیں بتائی گئی۔

حضور نے قدرے تفصیل کے ساتھ اس حدیث کی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ دراصل قرآن مجید کی ہی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہے۔ لفظ مجدّد قرآن کریم میں کہیں موجود نہیں ہے دراصل مجدّد والی حدیث کی تفسیر آیتِ استخلاف میں مضمر ہے۔ جس میں خلافت کے ساتھ تجدیدِ دین کو وابستہ کر دیا گیا ہے اور حضرت مسیح موعودؑ کی خلافت چونکہ دائمی ہے اسلئے خلافت کے دائرہ سے باہر کوئی مجدّد نہیں ہو سکتا اور جو بھی مجدّد ہوں گے (اور وہ بکثرت ہوں گے) وہ بہرحال خلافت کے تابع ہوں گے۔

آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بیان فرمودہ تصریحات کی روشنی میں بتایا کہ اس معمورۂ دنیا میں ہزاروں آدم ہوئے ہیں اور ہر آدم کا دَور سات ہزار برس کا ہوتا ہے ہم اسوقت اپنے آدم کے دَور کے ساتویں ہزار میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ دَور مسیح موعود کا دَور ہے جو کہ سراسر خیر و برکت کا اور غلبۂ اسلام کا دَور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اپنے تئیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل مجدّد الفِ آخر اور خاتم الخلفاء قرار دیا ہے کیونکہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے عاشق اور محبوب تھے۔ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ و علیٰ اٰلِ محمّدٍ انّک حمیدٌ مجید۔

حضور کا یہ نہایت روح پرور خطاب چار بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا جس کے بعد حضور نے خدام سے ان کا عہد دہروایا اور پھر اجتماعی دعا کے بعد خدام کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اور یوں خدام الاحمدیہ کا یہ مرکزی سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

# نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ جون ۱۹۷۷ء

| | |
|---|---|
| کُل تعداد ممبرات | = ۷۱۸ |
| کامیاب ممبرات | = ۷۱۱ |
| فیل | = ۷ |
| تعداد معیار اوّل | = ۶۸ |
| " " دوم | = ۲۴۶ |
| " " سوم | = ۴۰۴ |

### امتیازی نتیجہ معیار اوّل:-

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ محترمہ امۃ الباسط دار الصدر جنوبی<br>۲۔ " صادقہ پروین " " | ۹۸/۱۰۰ | اوّل |
| ۱۔ " صفیہ عزیز دار الصدر شرقی<br>۲۔ " نعیمہ پروین اختر دار الیمن | ۹۴/۱۰۰ | دوم |
| ۱۔ " امۃ النصیر دار الصدر جنوبی<br>۲۔ " ریحانہ شاہین دار الرحمت غربی | ۹۳/۱۰۰ | سوم |

### امتیازی نتیجہ معیار دوم

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ محترمہ طاہرہ صدیقہ دار الصدر شرقی ا<br>۲۔ " امۃ المتین دار الرحمت غربی و<br>۳۔ " امۃ الرحمن پراچہ بھیرہ | ۹۸/۱۰۰ | اوّل |
| محترمہ راشدہ غنی دار الرحمت وسطی ۲ | ۹۷/۱۰۰ | دوم |
| ۱۔ " بشریٰ ناہید دار الصدر جنوبی<br>۲۔ " بشریٰ امیر احمد " | ۹۵/۱۰۰ | سوم |

### امتیازی نتیجہ معیار سوم

| | | |
|---|---|---|
| محترمہ امۃ الرقیب سلطانہ دار النصر غربی | ۹۸/۱۰۰ | اوّل |
| ۱۔ " مبشرہ شاہین دار الصدر جنوبی<br>۲۔ " عاطفہ میر گوجرانوالہ<br>۳۔ " بشریٰ نسرین بھیرہ | ۹۷/۱۰۰ | دوم |
| محترمہ شمس النساء دار الرحمت غربی | ۹۶/۱۰۰ | سوم |

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# برائے توجہ امراء/صدر صاحبان

تعلیم القرآن کمیٹیوں کے احیاء کے لئے الفضل میں اعلان اور امراء ضلع کی خدمت میں خطوط بھجوا کر درخواست کی گئی تھی لیکن جماعتوں کی طرف سے اس وقت تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی تعداد محدود ہے۔ لہٰذا بطور یاد دہانی دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتیں تعلیم القرآن کمیٹی کا اپنے ہاں احیاء کرنے کے بعد نظارت ہذا کو اطلاع دیں کہ اراکین کے اسماء گرامی و پتہ جات کیا ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبران امیر/صدر، سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ صدر موصیان۔ زعیم انصار اللہ۔ قائد خدام الاحمدیہ ہوں گے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

# شکریہ احباب

عاجز کے بھائی عزیزم چوہدری رحمت اللہ صاحب آف احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کی وفات پر پاکستان اور بیرونِ ملک سے کثیر تعداد میں اعزّا و احباب نے تعزیتی تاروں، مکتوبات اور پیغامات کے ذریعہ عاجز سے اور عزیز مرحوم کی اہلیہ محترمہ اور دیگر اقرباء سے اظہارِ ہمدردی و غمخواری کیا ہے۔ یہ عاجز اپنی اور عزیزم مرحوم کی اہلیہ محترمہ اور ان کے خسر چوہدری سلطان علی صاحب اور دیگر اقرباء کی طرف سے ان سب احباب کا بہ صمیمِ قلب شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں اور بہنوں کو اپنے فضلِ عظیم سے نوازے اور ان کی اس نیکی کی اعلیٰ سے اعلیٰ جزاء عطا فرمائے۔

(عطاء اللہ ایم۔ اے نائب ناظر بیت المال آمد)

# ولادت

ہمارے دو مخلص احمدی بھائیوں مکرم ظہور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری برکت علی صاحب اور مکرم چوہدری غلام سرور صاحب ابن چوہدری اللہ دین صاحب نمبردار چک ۱۶۶ امراد کو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصہ کے بعد محض اپنے فضل سے اولادِ نرینہ سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے علی الترتیب عطاء الحی اور عطاء القیوم نام تجویز فرمائے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں لمبی عمر دے اور انہیں خادمِ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

غلام محمد حق معلم وقفِ جدید
چک ۱۶۶ امراد ضلع بہاولنگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعتہائے احمدیہ برطانیہ کا تیرھواں جلسہ سالانہ

## متعدد غیر مسلم اکابر کی شرکت۔ ریڈیو اور اخبارات میں تذکرہ

(مرتبہ مکرم منیر الدین صاحب شمس۔ نائب امام مسجد فضل لندن)

ایک وہ وقت بھی تھا جبکہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا تو صرف ۷۰ احباب اس میں شریک ہوئے۔ آہستہ آہستہ یہ تعداد بڑھتی چلی گئی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد ۱ لاکھ سے کہیں زیادہ تجاوز کر جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے افراد دنیا کے ہر کونے میں پائے جاتے ہیں۔ انگلستان میں باقاعدہ مشن کا قیام مسجد فضل لندن کے سنگ بنیاد کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے دست مبارک سے ۱۹۲۴ء میں ہوا۔

اب انگلستان میں مرکز لندن کے ساتھ مختلف سترہ شاخیں ہیں۔ اور پانچ مرکزی مبلغین تبلیغ و تربیت میں مصروف ہیں۔ خدا کے فضل سے مرد و زن احمدیوں کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق دس سے گیارہ ہزار تک ہے۔

## جلسہ سالانہ کی تیاری

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے لئے جلسہ سالانہ کا آغاز مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے ۱۹۶۴ء میں کیا۔ چنانچہ ہر سال اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ تیرھواں سالانہ جلسہ امسال ۳۰-۳۱ جولائی کو ویمبلڈن پارک کے وسیع میدان میں منعقد ہوا۔ انتظامات کے سلسلہ میں مکرم امام صاحب نے تین ماہ قبل ہی ایک انتظامیہ کمیٹی خاکسار کی زیر نگرانی بنادی تھی۔ جو متعدد بار مشوروں کے لئے اجلاس بلاتی رہی اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیتی رہی۔ اخبار احمدیہ کے ذریعہ سب دوستوں کو جلسہ سالانہ کی اطلاع کافی پہلے کر دی گئی تھی تاکہ دوست اپنی شمولیت کے لئے پروگرام پہلے سے بنالیں۔

## دعوت نامے

احباب جماعت کو اطلاع کرنے کے علاوہ انہیں یہ ہدایت کی گئی کہ اپنے ہمراہ غیر از جماعت دوستوں۔ بالخصوص غیر مسلم انگریز دوستوں کو بھی جلسہ سالانہ میں لائیں۔ تاکہ انہیں بھی اسلام کا پیغام احسن طور پر پہنچایا جا سکے۔ نیز اس غرض سے دعوت نامے بھی بھیجے گئے۔ علاوہ ازیں براہ راست بھی بہت سے اکابرین کو دعوتی رقعے بھیجے گئے۔

اسی طرح پریس کے نمائندوں سے ملاقات کی اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

## پیغامات

جلسہ سالانہ کے بابرکت ہونے اور نیک تمناؤں پر مشتمل پیغام جو اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بذریعہ تار ارسال فرمایا تھا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"آپ کا ۲۷ جولائی کا تار جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کے لئے پیغام کا کہا ہے مل گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ سالانہ کو بہت بابرکت کرے اور باثمر بنائے۔ میرا محبت بھرا السلام علیکم سب کی خدمت میں پہنچا دیں۔
(حضرت) خلیفۃ المسیح"

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس قیمتی اور دعائیہ پیغام کے علاوہ انگلستان کی ملکہ معظمہ۔ وزیر اعظم۔ مسز مارگریٹ تھیچر لیڈر کنزرویٹو پارٹی اور مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مشنری انچارج جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے پیغامات بذریعہ تار موصول ہوئے۔ جن کے ترجمے احباب کی دلچسپی کیلئے پیش خدمت ہیں:۔

ملکہ معظمہ برطانیہ کی طرف سے عموماً قومی تہواروں وغیرہ کے لئے پیغامات آتے ہیں۔ لیکن مختلف تنظیموں اور جماعتوں کی طرف سے اگر ان کی تقریبات کے موقعوں پر وفاداری کا پیغام جائے تو ملکہ معظمہ پیغام ارسال کرتی ہیں۔ چنانچہ مکرم امام صاحب نے افراد جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے ملکہ معظمہ کو ملکہ کے جوبلی سال میں جلسہ سالانہ ہونے پر دعائیہ پیغام بھجوایا جس کے جواب میں ملکہ معظمہ کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا:۔

"ملکہ معظمہ ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرتی ہیں جو احمدیہ جماعت کے برطانیہ میں تیرھویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس وفاداری کے عہد اور پیغام میں شامل ہوئے۔ ملکہ معظمہ اس پیغام پر بہت خوشی کا اظہار کرتی ہیں"

## وزیر اعظم برطانیہ

جناب وزیر اعظم برطانیہ مسٹر کیلیہن کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے یہ پیغام موصول ہوا:۔

"وزیر اعظم نے مجھے فرمایا ہے کہ میں آپ کے بارہ جولائی کے خط کا شکریہ ادا کروں جس میں آپ نے انہیں جماعت احمدیہ برطانیہ کے تیرھویں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی ہے۔ جناب کیلیہن بہت سے دوسرے کاموں میں مصروفیت کی وجہ سے معذرت کرتے ہیں۔ نیز وہ جماعت احمدیہ کے ممبران کے لئے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں"

## مسز تھیچر

مسز تھیچر نے اپنے پیغام میں کہا:۔

"زمانہ حاضرہ میں جو بڑی مشکل کا دور ہے مذاہب کی طرف توجہ دلانا بہت ہی ضروری ہے۔ اور تمام دنیا کے مذاہب پر جن میں اسلام بھی ایک بڑا مذہب ہے یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اسی لئے میں آپ کی جماعت اور کانفرنس کے لئے نیک تمناؤں کا دلی اظہار کرتی ہوں"

## مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج امریکہ

"میں امریکہ کے تمام احمدیوں کی طرف سے آپ کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نہایت محبت بھرا اسلام بھیجتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو کامیاب کرے اور اس میں شامل ہونے والوں کو اپنی برکات سے وافر حصہ سے بہرہ ور کرے۔ آپ کے ایمانوں میں ترقی عطا فرمائے۔ اور ہمت و استقلال سے تبلیغ حق کا موقع نصیب کرے اور باعمل احمدی بنا دے"

## نمائش کتب و استقبال

جلسہ گاہ میں مردوں اور مستورات کیلئے علیحدہ علیحدہ دو بڑے وسیع شامیانے نصب کئے گئے تھے۔ ان کے درمیان ایک چھوٹا سا خیمہ بھی تھا جس میں مختلف کتب جن میں قرآن پاک کے بعض قدیم اور جدید نسخے۔ تراجم۔ اور اسلام و احمدیت کے موضوع پر مختلف کتب کی نمائش کا انتظام تھا۔ اس نمائش کا انتظام مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت کے ذمہ تھا۔ جو غیر مسلم اور غیر از جماعت دوست تشریف لاتے تھے انہیں اس خیمہ میں لے جا کر چائے اور بسکٹوں سے تواضع کی گئی۔ انہوں نے کتابوں میں بڑے شوق اور دلچسپی کا اظہار کیا۔

کتب کی نمائش کے علاوہ لندن مشن کی مطبوعات علیحدہ طور پر بھی رکھی گئی تھیں۔ جہاں ان کی فروختگی کا انتظام تھا۔ اور یہ انتظام مکرم غلام احمد صاحب چغتائی سیکرٹری تبلیغ کے ذمہ تھا۔

## لوائے احمدیت

چائے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد مہمانوں کو دونوں بڑے شامیانوں کے درمیانی حصہ میں لے جایا گیا جہاں ایک احاطہ میں دائیں طرف لوائے احمدیت اور بائیں طرف برطانیہ کا جھنڈا لہرانے کا انتظام تھا۔ ہماری یہ خوش قسمتی تھی کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر ان دنوں میں لندن میں قیام فرما تھے چنانچہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے لوائے احمدیت کو لہرانے کا فریضہ سرانجام دیا اور برطانیہ کا جھنڈا MR. HUGH JENKINS M.P FORMER LABOUR MINISTER OF ARTS نے لہرایا۔ اس موقعہ پر تمام دوست اس احاطہ کے باہر کھڑے تھے۔ اور لوائے احمدیت کے لہرائے جانے کی تقریب کے موقع پر بلند آواز سے ربنا تقبل منا پڑھ رہے تھے۔ اس موقعہ پر چند اخباری نمائندے بھی تھے۔

## جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس

اس تقریب کے بعد سب دوست شامیانے کے اندر تشریف لے گئے۔ مہمانوں کو علیحدہ علیحدہ کرسیاں لگا کر بٹھایا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



افتتاحی اجلاس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے کی سٹیج پر آپ کے علاوہ مکرم امام بشیر احمد صاحب رفیق ، MR. HUGH JENKINS M.P اور جناب آلڈرمین ڈپٹی میئر وانڈز ورتھ بھی تشریف فرما ہوئے۔

جلسہ سالانہ میں ان کے علاوہ جو مقتدر شخصیات شامل ہوئیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ جناب لارڈ ڈز صدر روٹری کلب آف وانڈز ورتھ - جناب سردار پریتم سنگھ صاحب Q.C - جناب ٹام کاکس صاحب ایم - پی بمعہ بیگم صاحبہ - جناب آئیور جیمبر بمعہ بیگم (جناب آئیور جیمبر صاحب جماعت احمدیہ کے وکیل ہیں) ان کے علاوہ مغربی جرمنی - ناروے اور دوسرے یورپین ممالک کے علاوہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج ہیمبرگ اور مکرم منصور احمد خانصاحب مبلغ مقیم فرینکفورٹ بھی شامل تھے۔

اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے ہوئی جو خاکسار نے کی - بعد میں خاکسار نے ان آیات کریمہ کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا -

بعدہٗ مکرم بشیر احمد خانصاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے اپنی تقریر میں مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے سب سے پہلے مہمان خصوصی محترم حضرت مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ کا مختصر تعارف کرایا اور اس کے بعد بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا - اور جو پیغامات مبارکباد کے موصول ہوئے تمام پڑھ کر سنائے جن میں ملکہ برطانیہ - وزیر اعظم برطانیہ ، مسز مارگریٹ تھیچر - لیڈر کنزرویٹو پارٹی کے علاوہ امریکہ کے مشنری انچارج مولوی محمد صدیق صاحب کے پیغامات شامل تھے اور اس کے بعد جلسہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لئے دعائیہ جذبات کا اظہار فرمایا -

محترم امام صاحب کی تعارفی تقریر کے بعد مسٹر جینکنز ایم - پی نے اپنے خطاب میں سب سے پہلے امام صاحب اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ ان کی یہ خوش قسمتی ہے کہ اس بڑے جلسے کے افتتاح کے لئے ان کو مدعو کیا گیا - جناب جینکنز صاحب نے اس موقع پر ملک کے مختلف طبقوں کے مابین مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کے ایک ساتھ باہمی اتحاد اور امن و تعاون کے ساتھ رہنے کی تعریف کی ، اور امید ظاہر کی کہ ہم سب آئندہ بھی یک جہتی کی بنیادوں کو استوار رکھتے ہوئے امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے رہیں گے - اس کے بعد آپ نے جلسہ کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان فرمایا۔

بعد ازاں ڈپٹی میئر وانڈز ورتھ نے میئر صاحب کی جانب سے اور کونسل کی جانب سے امام صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی اور فرمایا کہ ان جلسوں کے انعقاد کا مقصد مذہبی نقطۂ نظر سے انسانی اقدار کا استحکام ہوتا ہے اور امید ظاہر کی کہ یہ اجلاس اس مقصد کو پورا کرنے والا ہوگا۔

انہوں نے جلسے کی کامیابی اور اس میں شامل ہونے والوں کے لئے نیک جذبات کا اظہار کیا - بعدہٗ صدر صاحب روٹری کلب وانڈز ورتھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اسلام کا مقصد دنیا میں امن قائم کرنا اور انسانیت کو اس کے درجۂ اعلیٰ تک پہنچانا ہے اور اس جلسہ کا انعقاد اسی مقصد کی نشاندہی کر رہا ہے - اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے روٹری کلب کے قیام اور بعض دلچسپ اعداد و شمار کے بارے میں بھی بتایا اور فرمایا کہ احمدیہ مشن لندن اور روٹری کلب کے درمیان ۱۷ سالہ دوستی کا تعلق ہے جو باعث مسرت و اطمینان ہے - آخر میں جلسہ کے کامیاب ہونے کی امید کا اظہار کرتے ہوئے اس کے انعقاد پر مبارکباد دی -

اس کے بعد سردار پریتم سنگھ صاحب Q.C نے فرمایا کہ یہ دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے - آپ نے اس اہم موقعہ پر اپنی شمولیت کو باعث عزت و خوش قسمتی قرار دیا - مختلف مذاہب کی جماعتوں کا عمومی رنگ میں اور سکھ مذہب اور دین اسلام کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جماعتیں آئندہ نسلوں کو ان کی حقیقی اقدار سے متعارف کرنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں اپنا تعارف سردار صاحب نے بطور COMMISSION FOR RACIAL EQUALITY کی حیثیت سے کرایا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

سردار صاحب کے بعد ٹام کاکس صاحب ممبر پارلیمنٹ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو جو اس نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں سرانجام دی ہیں خوب سراہا۔ اسے بہت قابل قدر اور قابل فخر قرار دیا - اور امید ظاہر کی کہ ایسے جلسوں کے نتائج بہت اچھے ظاہر ہوں گے۔

رنگدار (COLOURED) خاندانوں کے درمیان عموماً اور جماعت احمدیہ کے افراد اور خاندانوں کے درمیان خصوصاً یک جہتی کی بہت تعریف کی - ان کی اولادوں میں فرمانبرداری اور دوسری عمدہ صفات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تمنا ظاہر کی کہ اس ملک میں رہنے والے دوسرے افراد اور خاندانوں کے درمیان بھی ایسا ہی تعلق پیدا ہو - انہوں نے احمدیہ مشن کے ساتھ اپنے تعلق اور دوستی پر خوشی کا اظہار کیا اور کانفرنس کی کامیابی کی امید ظاہر کی -

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور ہمارے تیرھویں جلسہ سالانہ کے پہلے روز کا پہلا اجلاس بخیر و خوبی ختم ہوا -

## دوسرا اجلاس

افتتاحی اجلاس کے بعد دوسرا اجلاس محترم بشیر احمد رفیق صاحب امام مسجد کی زیر صدارت شروع ہوا - نظم خواجہ منیر الدین صاحب نے پڑھی جس کے بعد ریٹائرڈ ایئر مارشل ظفر احمد چوہدری صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر بصیرت افروز تقریر فرمائی - آپ کی فاضلانہ تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کے تمام افعال و حرکات کا مرکزی نقطہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے جسے آجکل مہذب دنیا کا ایک بڑا حصہ نہیں مانتا اور ان میں سے ایک طبقہ تو سرے سے خدا تعالیٰ کی ضرورت کا ہی انکاری ہے یا اسے غیر ضروری قرار دیتا ہے - اس کے علاوہ سائنسدانوں کا ایک طبقہ کائنات کو خود بخود عدم سے وجود میں آنے کو ایک حادثہ قرار دیتا ہے -

فاضل مقرر نے بیان فرمایا کہ خود سائنس کے اپنے ہی اصولوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ وسیع و عریض اور مکمل و با انتظام کائنات جو بغیر کسی قسم کے نقص اور خرابی کے رواں دواں ہے ہرگز ہرگز کسی اتفاقی حادثہ کا نتیجہ نہیں ہو سکتا بلکہ جیسا کہ قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ زمین و آسمان کی نمایاں اور پنہاں وسعتوں میں پھیلی ہوئی نظام میں خدا تعالیٰ کے ارادہ ازلی اور منشا کے مطابق وجود میں آیا ہے تاکہ اس کی بالا ہستی اور اکمل صفات کا اظہار ہو -

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ خدا موجود ہے تو نظر کیوں نہیں آتا - جناب ایئر مارشل ظفر چوہدری صاحب نے فرمایا کہ انسان تو تمام قوی جسمانی و ذہنی کے ساتھ محدود ہے - اور خالق ارض و سما ایک سرچشمہ ہے غیر محدود طاقتوں کا جسے محدود آنکھ تصور میں نہیں لا سکتی - لیکن خدا تعالیٰ اپنی قدرتوں سے اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے اور یہی اس بے نشان کی چہرہ نمائی ہے - اقبال کے فلسفۂ وصل ذات خداوندی کے شکوہ کا جواب حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اپنی ایک مشہور نظم میں دیا ہے -

آخر میں فاضل مقرر نے سورۃ فاتحہ کو نقطۂ مرکزی بنا کر خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کے وجود کے ثبوت میں ٹھوس دلائل بیان فرمائے - اور اسے پانے کے لئے سچے دل کی سچی تڑپ کو ضروری ٹھہرایا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اس دعویٰ اور اعلان پر اپنی تقریر کو ختم کیا جو تمام متلاشیان حق کے لئے حجت ہے ؎

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

(باقی)

## وقفِ عارضی اور جماعت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"جماعت اپنے مقام کو یاد رکھے اور مقام یہ ہے کہ قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانے کی ذمہ داری اُن کے اوپر عائد ہوتی ہے مگر دوست اس بات کو نہ بھولیں کہ قرآن کریم کو پھیلانے کی جو ذمہ داری ہے وہ تقاضا کرتی ہے کہ قرآن کریم کو پھیلانے سے پہلے ہم خود اسے جاننے والے ہوں - اس کے علوم سے واقف ہوں دوسرے کو یہ کہنے سے پہلے کہ بڑی حسین اور عجیب تعلیم ہے اس پر عمل کرو - خود اس پر عمل کرنے والے ہوں - دوسروں کو یہ کہنے سے پہلے کہ بتوں کو توڑ دو اور جلا دو خود اپنے صحن سینہ کو ہر قسم کے بتوں سے پاک کرنا چاہئے اس کے بغیر تو کوئی دوسرا آدمی ہماری بات نہیں مانتا - اگر ہزار بت خود ہمارے اندر ہی پل رہے ہیں اور ہمیں خدا سے دور لے جانے والے ہیں تو ہم توحید خالص کو دنیا میں قائم ہی نہیں کر سکتے

پس تحریک وقف عارضی دراصل اصلاح نفس کے لئے اپنے محاسبہ کے لئے اور دوسروں کو اس طرف توجہ دلانے کے لئے جاری کی گئی تھی اور تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کی عملی تفسیر کی شکل میں اسے جاری کیا گیا تھا۔"

(الفضل ۱۲ر فروری ۱۹۷۷ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے

## خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے وعدہ جات کی قسط دوم

| | |
|---|---|
| ۱۔ مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب | ۵۶۸/- |
| ۲۔ " مرزا انور احمد صاحب | ۷۰۰/- |
| ۳۔ " پیر معین الدین صاحب | ۱۱۱۱/- } ادا شد |
| ۴۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ | ۵۶۰/- } ادا شد |
| ۵۔ " ناصرہ بیگم صاحبہ (بیگم میاں منصور احمد صاحب) | ۴۲۵/- |
| ۶۔ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب | ۳۷۰/- |
| ۷۔ " نواب زادہ شاہد احمد خان صاحب پاشا | ۲۰۰/- |
| ۸۔ " صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب | ۲,۲۰۰/- |

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم مبارک احمد صاحب محلہ دار الیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۰/۱۱ واقع محلہ دار الیمن شرقی ربوہ رقبہ ایک کنال مشترکہ طور پر غلام فاطمہ صاحبہ اور والد صاحب مرحوم کے نام بحصہ مساوی الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) جنت بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم (۲) طاہر احمد (۳) محمد یوسف صاحب پسران مرحوم۔ (۴) فردوس کوثر صاحبہ دختر مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ہم وارثان کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲) مکرم جمیل احمد صاحب پال ۱۶۔ منظور پارک نیو شالامار ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم فیروز الدین صاحب پال وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۵/۱ واقع محلہ دار النصر ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کی وارثہ مسعودہ بیگم صاحبہ بھی ہیں۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ ہم دونوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

## تصحیح

الفضل مورخہ ۳۰ر اکتوبر ۷۷ء میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کے نواسے کی ولادت کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں نومولود کی تاریخ ولادت سہواً ۲۲ر نومبر لکھی گئی ہے جو صحیح نہیں۔ دراصل تاریخ ولادت ۲۲ر اکتوبر ۷۷ء ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "سلیم احمد" رکھا ہے۔ نومولود کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سعیدہ بیگم اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم)

## ضروری اعلان

خاکسار کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے کہ ربوہ میں بعض احباب کو الفضل کے دو۔ دو۔ تین تین پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ دفتر کی طرف سے روزانہ پرچہ عصر کے قریب تقسیم کرنے کے لئے ہاکروں کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور دو۔ دو یا تین تین دن کے پرچے اکٹھے دینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اگر کسی دوست کو ایسی شکایت ہو تو براہِ کرم دفتر الفضل کے نوٹس میں لائی جائے تاکہ اس کا تدارک کیا جا سکے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)


## اشتہار نیلام جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی مین فلنگ اور تھننگ سے حاصل شدہ لکڑی بالن۔ ٹمبر پھڑی شدہ تقریباً ۶۹۲۲۴۴ مکسر فٹ بالن اور ۱۱۹۴۰ مکسر فٹ ٹمبر جو کہ بھکر فارسٹ ڈویژن کی۔ راجن شاہ۔ بھکر۔ بی این پی۔ اور دریا خان رینج میں پڑی ہوئی ہے۔ نہروں اور سڑکوں پر گرے پڑے درختوں کا نیلام مورخہ ۱۰/۱۱ بوقت ۱۱ بجے دن دفتر زیر دستخطی ال۔ ۴ بلڈنگ ٹی ڈی اے کالونی میں ہوگا۔ شرائط نیلام اور تفصیل لکڑی موقعہ پر سنائی جائے گی۔ کامیاب بولی دہندہ سے ۱/۴ حصہ زر بیعانہ موقعہ پر وصول کیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات بولی میں حصہ لیکر فائدہ اٹھائیں۔

مزید تفصیلات کے لئے دفتر زیر دستخطی سے کسی بھی کام کے دن دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہے۔

دستخط ........

مہتمم جنگلات بھکر

IPL 4790


## دُعائے مغفرت

۱۹ر اکتوبر بروز بدھ میرے چھوٹے بھائی مرزا نصیر احمد ابن مرزا محمد نصر اللہ صاحب (آف قادیان حال لاہور) لاہور سے آٹھ میل دور برکی روڈ پر ایک ٹرک کی زد میں آکر شدید زخمی ہو گئے۔ تین دن تک جنرل ہسپتال میں بیہوش رہنے کے بعد ۲۲ر اکتوبر بروز ہفتہ سوا تین بجے بعد دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اسی دن میت ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ مکرم مولوی دین محمد صاحب نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت نے کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ، ایک لڑکا بعمر ۱۱ سال اور دو بچیاں (۹ سال اور ۷ سال) چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا عطاء اللہ کین مینیجر شوگر مل ٹنڈو اللہ یار۔ سندھ)

## درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے خاوند سید ظہور احمد شاہ صاحب (ابن حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان اسلام آباد کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ چند دنوں سے تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے جس کے لئے بیرون ملک جانے کا مشورہ دیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ رحیم و کریم قادرِ مطلق ہے وہ آپریشن کے بغیر بھی صحت کاملہ عطا فرما سکتا ہے لہٰذا بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی عاجزانہ التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفاء عطا کرے۔ آمین

(مسز سیدہ منیرہ ظہور)

۲۔ میری بیوی سخت بیمار ہے اور اسلام آباد پولی کلینک میں داخل ہے۔ ڈاکٹر ابھی تک مرض کی تشخیص نہیں کر سکے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(رفیق احمد سعادت اسلام آباد)

۳۔ میری بیوی کی آنکھوں میں موتیا اُتر آیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اور عوارض بھی ہیں۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرحیم ٹی سٹال اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

۴۔ مکرم ٹھیکیدار چراغ الدین صاحب محلہ دار النصر شرقی ربوہ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نور الدین خوشنویس دفتر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

انتظار کی گھڑیاں ختم

# افتتاح • افتتاح • افتتاح

غلبۂ اسلام کے دیوانو۔ احمدیت کے پروانو

آپ کے محبوب ادارہ

# • نیو پاک جیولرز •

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (فون ۴۱۰۹۷۲)

کی دوسری برانچ

## نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما لاہور

کا

# افتتاح

جناب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور مورخہ ۹/۱۱/۷۷ بروز بدھوار

بوقت چار بجے شام فرما رہے ہیں۔

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز